السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(L-12/47) عورت کا کفن کیسا ہونا چاہیے یعنی اس کے کفن کے کتنے کپڑے ہوتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ پاجامہ عورت کو جائز نہیں وضاحت کریں۔ (اخت ابو حنظلہ، چیچہ وطنی چک

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عام فقہاء محدثین کا کہنا ہے کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے۔ (1) ازار (تہبند) (2) کُرتا یا قمیص (3) خمار یعنی اوڑھنی (جس کو دامنی یس سر بند بھی کہتے ہیں) (4)-(5) دو لفافے یعنی دو بڑی چادریں جس میں لپیٹا جائے اس کی دلیل یہ بیان کی جاتی ہے کہ لیلی بنت قائف ثقفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں ان عورتوں میں تھی جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو غسل دیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ہمیں تہبند دیا پھر کرتا پھر خمار (اوڑھنی) پھر ایک چادر پھر اس کے بعد ایک دوسرے کپڑے میں لپیٹی گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ کے پاس سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا کفن تھا آپ ہمیں ایک ایک کپڑا کر کے دیتے تھے۔ (سنن ابوداؤد کتاب الجنائز باب فی کفن المراة (3158) مسند احمد 6/380)

لیکن یہ روایت درست نہیں اس کی سند میں نوح بن حکیم مجہول آدمی ہے اس کی عدالت نامعلوم ہے اسی طرح اس میں داؤد نامی آدمی کا بھی پتہ نہیں وہ کون ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا جب فوت ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان بدر میں تھے ان کے پاس موجود نہ تھے۔ ملاحظہ ہو (نصب الرایة 2/258)

اسی لئے علامہ البانی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"والمرأة في ذلك كالرجل إذلا دليل على التفريق"

(اس مسئلہ میں عورت بھی مرد کی طرح ہے عورت اور مرد کے کفن میں فرق کی کوئی دلیل موجود نہیں۔" (احکام الجنائز ص 85"

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید سوتی سحولی چادروں میں کفن دیا گیا اس میں نہ قمیض تھی اور نہ پگڑی۔ (مسند احمد 6/40، 118، 132، 203

لہذا مسنون یہی ہے کہ میت مرد ہو یا عورت اسے تین کپڑوں میں دفنا دیا جائے۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الجنائز، صفحہ: 223

محدث فتویٰ